

دینی، ادبی، علمی، تحقیقی مجلہ

اہلسنت کا بے باک ترجمان

# جامعہ فیض احمدی

بہاولپور، پاکستان

شیخناظر

لاہور، پاکستان

مفت محمد فیض احمدی  
مفت محمد فیض احمدی  
مفت محمد فیض احمدی

مفت محمد فیض احمدی

مدیر

مدیر اعلیٰ

محمد فیض احمدی

مدیر عطاء الرسول وہبی رضوی

مزار مبارک فیض احمدی

مقام اشاعت

جامعہ اویسیہ رضویہ سیرانی روڈ، بہاولپور، پاکستان







## تجھ سا کوئی نہیں، تجھ سا کوئی نہیں

اے رسول امیں خاتم المرسلین تجھ سا کوئی نہیں تجھ سا کوئی نہیں  
 ہے عقیدہ اپنا بصدق و یقین تجھ سا کوئی نہیں تجھ سا کوئی نہیں  
 اے برابری و ہاشمی خوش لقب اے تو عالی نسب اے تو والا حسب  
 دو دمان قریشی کے ذرین تجھ سا کوئی نہیں تجھ سا کوئی نہیں  
 دست قدرت نے ایسا بنایا تجھے جملہ اوصاف سے خود سجایا تجھے  
 اے ازل کے حسین اے ابد کے حسین تجھ سا کوئی نہیں تجھ سا کوئی نہیں  
 بزم کوئین پہلے سہائی گئی پھر تری ذات منظر پہ لائی گئی  
 سید الاولیاء سید الاخرین تجھ سا کوئی نہیں تجھ سا کوئی نہیں  
 حیرا سکے رواں کل جہاں میں ہوا اس زمیں میں ہوا آساں میں ہوا  
 کیا عرب کیا عجم سب ہیں زیرِ نگیں تجھ سا کوئی نہیں تجھ سا کوئی نہیں  
 تیرے انداز میں وسعتیں فرش کی تیری پرواز میں رفعتیں عرش کی  
 تیرے انفاس میں غلہ کی پائیں تجھ سا کوئی نہیں تجھ سا کوئی نہیں  
 "سدرۃ المنتہیٰ" رگور میں تری قابِ قوسین گردِ سر میں تری  
 تو ہے حق کے قریں حق ہے تیرے قریں تجھ سا کوئی نہیں تجھ سا کوئی نہیں  
 کھکشاں ضو ترے سردی تاج کی زلف تاپاں حسین رات معراج کی  
 علیہ القدر تیری منور جبین تجھ سا کوئی نہیں تجھ سا کوئی نہیں  
 مصطفیٰ مجتبیٰ تیری مدح و ثنا میرے بس میں دسترس میں نہیں  
 دل کو ہمت نہیں لب کو یارا نہیں تجھ سا کوئی نہیں تجھ سا کوئی نہیں  
 کوئی بتلائے کیسے سراپا لکھوں کوئی ہے وہ کہ میں جس کو تجھ سا کہوں  
 توبہ توبہ نہیں کوئی تجھ سا نہیں تجھ سا کوئی نہیں تجھ سا کوئی نہیں  
 چار یاروں کی شان جلی ہے بھلی ہیں یہ صدیق فاروق عثمان علی  
 شاہد عدل ہیں یہ ترے چائیں تجھ سا کوئی نہیں تجھ سا کوئی نہیں  
 اے سراپا نفیس انیس دو جہاں سرور دلبراں دلبر عاشقان  
 و صوفیاتی ہے تجھے میری جان حزیں تجھ سا کوئی نہیں تجھ سا کوئی نہیں



رمضان المبارک میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے معمولات مبارکہ

اقاضات: حضور فیض ملت مفسر اعظم پاکستان شیخ الحدیث علامہ الحاج حافظ محمد فیض احمد اویسی رضوی محدث بہاؤ پوری نور اللہ مرقدہ

الحمد لله رب العالمين والصلوة والسلام على سيد الانبياء والمرسلين وعلى آلك واصحابك اجمعين

اما بعد! رمضان المبارک کے مہینے میں حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے معمولات عبادت و ریاضت میں عام دنوں کی نسبت کافی اضافہ ہو جاتا۔ اس مہینے میں اللہ تعالیٰ کی محبت اپنے عروج پر ہوتی۔ اسی شوق اور محبت میں آپ راتوں کے قیام میں اضافہ فرما دیتے تھے۔ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے معمولات پر عمل کرنا ہمارے لئے باعث رحمت و نجات ہے۔ انہی معمولات کی روشنی میں ہم اس مہینے کی برکتوں اور سعادتوں سے بہرہ یاب ہو سکتے ہیں۔

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے معمولات کے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رمضان المبارک سے اتنی زیادہ محبت تھی کہ رجب المرجب کا چاند نظر آتے ہی اس کے پانے کی دعا اکثر فرمایا کرتے تھے اور رمضان المبارک کا اہتمام شعبان المعظم میں ہی روزوں کی کثرت کے ساتھ ہو جاتا تھا۔

رمضان المبارک کے پانے کی دعا فرماتا ﴿حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رجب المرجب کے آغاز کے ساتھ ہی یہ دعا فرمایا کرتے تھے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ راوی ہیں کہ

قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ رَجَبٌ قَالَ اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي رَجَبٍ وَشَعْبَانَ وَبَارِكْ فِي رَمَضَانَ. (او كما قال) (مسند احمد بن حنبل)

جب رجب المرجب کا مہینہ شروع ہوتا تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ دعا فرمایا کرتے تھے ”اے اللہ! ہمارے لئے رجب اور شعبان کی برکتیں عطا ہا اور ہمیں رمضان نصیب فرما“

رمضان شریف کا چاند دیکھنے پر خاص دعا ﴿حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رمضان المبارک کا چاند دیکھ کر خصوصی دعا فرمایا کرتے تھے﴾

كَانَ إِذَا رَأَى هَلَالًا قَالَ هَلَالٌ خَيْرٌ وَرُشْدٌ هَلَالٌ خَيْرٌ وَرُشْدٌ آمَنْتُ بِاللَّهِ خَلَقَكَ.

(مصنف ابن ابی شیبہ، المعجم الاوسط)







السُّحُورُ أَكْلَةُ بَرَكَةٍ فَلَا تَدْعُوهُ. (مسند أحمد بن حنبل)

سحری کھانے میں برکت ہے اسے ترک نہ کیا کرو۔

☆ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ بھی فرمایا

فَإِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى الْمُتَسَحِّرِينَ. (مسند احمد بن حنبل)

اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے سحری کرنے والوں پر اپنی رحمتیں نازل کرتے ہیں۔

روزے میں سحری کو بہت اہم مقام حاصل ہے ﴿روحانی فیوض و برکات سے قطع نظر سحری دن میں روزے کی تقویت کا باعث بنتی ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے امت کو تلقین فرمائی ہے کہ سحری ضرور کھایا کرو خواہ وہ پانی کا ایک گھونٹ ہی کیوں نہ ہو۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا یہ معمول مبارک تھا کہ سحری آخری وقت میں تناول فرمایا کرتے تھے۔ گویا سحری آخری وقت میں کھانا سنت ہے۔

برکت سے کیا مراد ہے؟ کھجری میں برکت سے مراد اجر عظیم ہے کیونکہ اس سے ایک تو سنت ادا ہوتی ہے اور دوسرا روزہ کے لئے قوت و طاقت مہیا ہوتی ہے۔

امام نووی رحمۃ اللہ عنہ سحری میں برکت کی شرح کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ:

و أما البركة التى فيه فظاهره لأنه يقوى على الصيام و ينشط له و تحصل بسببه الرغبة فى الازدياد من الصيام.

سحری میں برکت کی وجوہات ظاہر ہیں جیسا کہ یہ روزے کو تقویت دیتی ہے اور اسے مضبوط کرتی ہے۔ اس کی وجہ سے روزے میں زیادہ کام کرنے کی رغبت پیدا ہوتی ہے۔

وقيل لأنه يتضمن الاستيقاظ والذكر والدعاء في ذلك الوقت الشريف وقت تنزل الرحمة و قبول الدعاء والاستغفار. (شرح نووي)

اور یہ بھی کہا جاتا ہے کہ اس کا تعلق رات کو جاگنے کے ساتھ ہے اور یہ وقت ذکر اور دعا کا ہوتا ہے جس میں اللہ کی رحمتیں نازل ہوتی ہیں اور دعا اور استغفار کی قبولیت کا وقت ہوتا ہے۔

سحری میں تاخیر اور افطاری میں جلدی کرنا کچھ سحری کرنے میں تاخیر اور افطاری کرنے میں جلدی حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا معمول رہا۔ ملاحظہ ہو

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ راوی ہیں فرماتے ہیں



























































## مؤمن کے شب و روز

افاضات:- حضور فیض ملت مفسر اعظم پاکستان علامہ الحاج حافظ محمد فیض احمد ایسی رضوی محدث بہاولپوری نور اللہ مرقدہ ماہنامہ ”فیض عالم“ بہاولپور کے وہ قارئین کرام جنہوں نے 1999ء کی دہائی کے شمارہ جات کا مطالعہ کیا ہے۔ اس میں حضور فیض ملت محدث بہاولپوری نور اللہ مرقدہ کے غیر مطبوعہ مضامین میں ”مؤمن کے شب و روز“ کے عنوان سے ایک سلسلہ ہم شروع کیا تھا جس میں روزمرہ کے بنیادی ضروری مسائل قسطوار شائع ہوتے تھے اس وقت بہت مقبول ہوا دوبارہ سے وہ سلسلہ شروع کیا جا رہا ہے۔

### استغیا کا طریقہ (حنفی)

استغیا خانہ میں جنات اور شیاطین رہتے ہیں۔ اگر جانے سے پہلے بسم اللہ پڑھ لی جائے تو اس کی برکت سے وہ ستر دیکھ نہیں سکتے۔ حدیث پاک میں ہے کہ جن آنکھوں اور لوگوں کے درمیان پردہ یہ ہے کہ جب پاخانے کو جائے تو بسم اللہ کہہ لے۔ استغیا خانے میں داخل ہونے سے پہلے بسم اللہ پڑھ لیجیے بلکہ بہتر ہے کہ یہ دعا پڑھ لیجیے (اول و آخر درود شریف)

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْخُبْثِ وَ الْخَبَائِثِ

اللہ تعالیٰ کے نام سے شروع یا اللہ میں شیطان جنوں اور جینیوں سے پناہ مانگتا رہتا رہتی ہوں۔

الناقدہ یعنی بایاں قدم رکھ کر استغیا خانہ میں داخل ہو۔

تنگے سر استغیا خانہ میں داخل ہونا منع ہے، سر ڈھانپ لے۔

جب پیشاب کرنے یا قضاے حاجت کے لیے بیٹھیں تو منہ اور پیچھے دونوں میں سے کوئی بھی قبلہ کی طرف نہ ہو۔

جب تک قضاے حاجت کے لیے بیٹھنے کے قریب نہ ہو کپڑا بدن سے نہ ہٹائے اور نہ ہی حاجت سے زیادہ بدن کھولے۔

دونوں پاؤں ذرا کشادہ کر کے بائیں پاؤں پر زور دیکر بیٹھنے کہ اس طرح بڑی آنت کا منہ کھلتا ہے اور اجابت آسانی سے ہوتی ہے۔

کسی دینی مسئلہ پر غور نہ کرے کہ محرومی کا باعث ہے۔

اس دوران اذان یا چھینک یا سلام کا جواب نہ دے۔

خود چھینکے تو زبان سے الحمد للہ نہ کہے دل میں کہہ لے۔

بات چیت نہ کرے۔



اپنی شرمگاہ کی طرف نہ دیکھے۔

اس نجاست کو نہ دیکھے جو بدن سے نکلی ہے۔

دیر تک استنجا خانہ میں نہ بیٹھے کہ بوا سیر ہونے کا اندیشہ ہے۔

تضائے حاجت سے فارغ ہو کر پہلے پیشاب کا مقام دھوئے پھر پاخانہ کا مقام۔

جب استنجا خانہ سے نکلے تو پہلے دایاں قدم نکالے اور باہر نکلنے کے بعد یہ دعا پڑھے (اول و آخر درود شریف)

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَذْهَبَ عَنِّي الْأَذَى وَعَالِمَانِي

اللہ تعالیٰ کا شکر ہے جس نے مجھ سے تکلیف دہ چیز کو دور کیا اور مجھے راحت بخشی۔ (بہار شریعت، رد المحتار، سنن الترمذی)

### میانوالی میں دورہ تفسیر القرآن

میانوالی جامعہ غوثیہ واحدیہ فیض العلوم میں حضور فیض ملت محدث بہاولپوری نور اللہ مرقدہ کے محبوب شاگرد اور خلیفہ مجاز حضرت علامہ پیر زادہ سید محمد منصور شاہ اویسی کے زیر اہتمام یکم تا ۲۵ شعبان المعظم ہر سال مثالی دورہ تفسیر القرآن کی کلاس پڑھائی جاتی ہے اس سال ۱۳ اویس دورہ میں جگر گوشہ فیض ملت صاحبزادہ محمد فیاض احمد اویسی کے علاوہ حضرت علامہ مولانا محمد نصر اللہ نصر (جنڈوالہ) نے بہت سارے موضوعات پر مدلل نوٹس تیار کرائے ہیں۔ یوں حضور فیض ملت مفسر اعظم پاکستان نور اللہ مرقدہ کا علمی و روحانی فیضان جاری ہے۔ (ابو محمد عبداللہ ہاشم محمد اعجاز اویسی)























